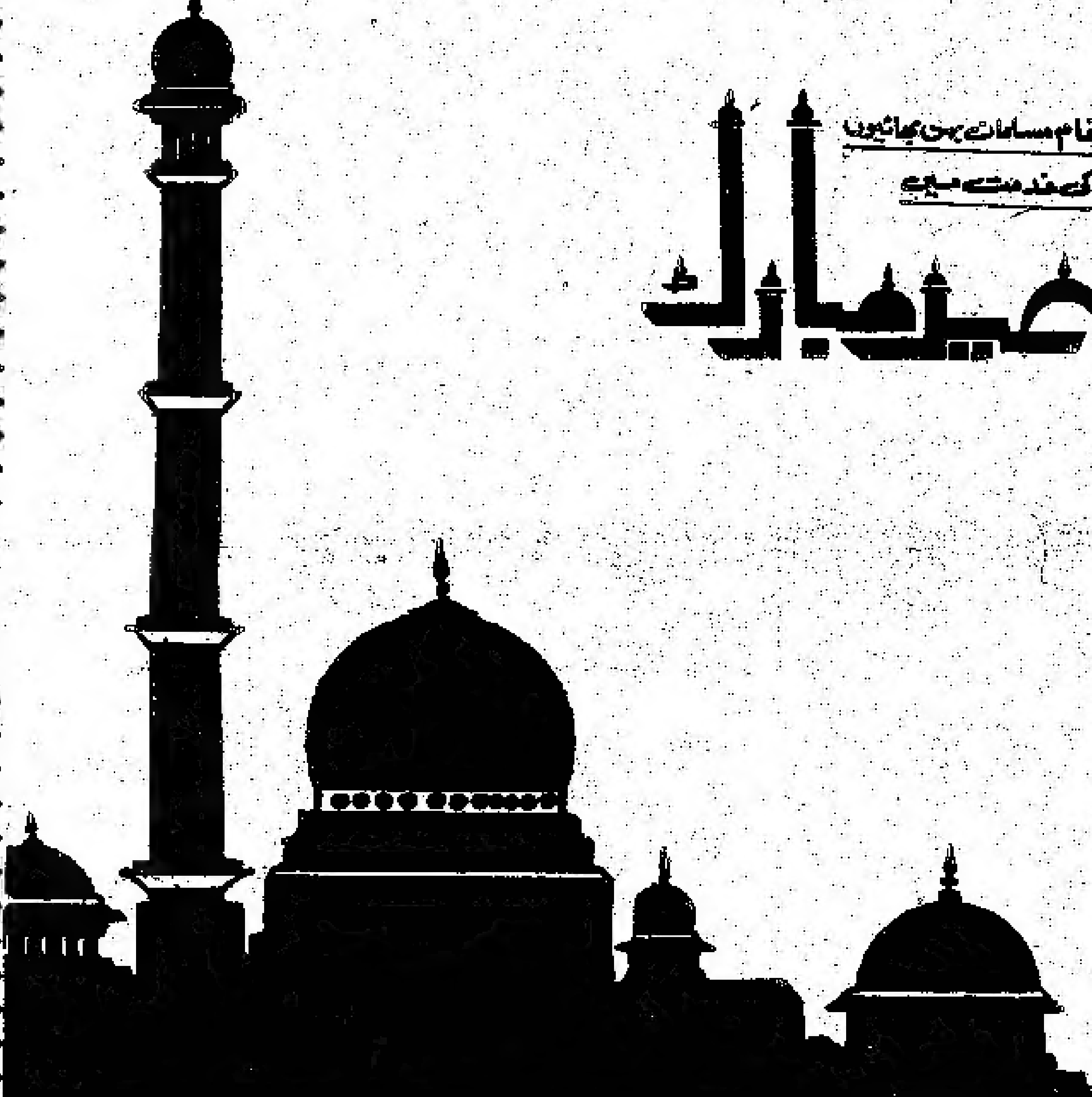
پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو ۔ کنیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۷
بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
۲۵ رمضان ۱۴۰۳
۲۵ جون ۱۹۸۳

تمام مسلمان بہن بھائیوں کی خدمت میں
عید مبارک



عید الفطر کے مسائل

تحریر
پیرزادہ بغدادی

رمضان المبارک کے گزر جانے کے بعد یکم شوال کو شکرانے کے طور پر دو رکعت نماز عید ادا کرنا واجب ہے۔ عید الفطر کے احکام مختصر یہ ذیل ہیں:

(۱) عید کے دن غسل کیا جائے، مسواک کی جائے، عمدہ کپڑے جو میسر ہوں پہن کر خوشبو لگائی جائے، بالوں میں کنگھا کر کے تیل لگایا جائے۔

(۲) صبح سویرے اٹھ کر عید گاہ جلد پہنچنے کی کوشش کی جائے اور نماز عید کے لئے جانے سے پیشتر کوئی میٹھی چیز کھائی جائے۔

(۳) عید گاہ جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کر دیا جائے۔

(۴) عید کی نماز پڑھنے کے لئے ایک راستے سے جایا جائے اور نماز کے بعد دوسرے راستے سے واپس آیا جائے۔ عید گاہ اگر ممکن ہو تو پیدل چل کر پہنچا جائے۔

(۵) راستے میں تکبیریں آہستہ آہستہ پڑھی جائیں: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔

(۶) نماز عید سے پہلے کسی جگہ نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ البتہ عید کی نماز کے بعد گھر آ کر نفل پڑھ سکتے ہیں۔ تاہم عیدگاہ میں نماز کے بعد بھی نفل پڑھنا مکروہ ہے۔

(۷) نماز عید میں صرف چھ تکبیریں زائد ہوتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سبحانک اللھم کے بعد تین تکبیریں ہاتھ چھوڑ کر کہی جاتی ہیں اور دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے تین تکبیریں زائد ہاتھ چھوڑ کر کہی جاتی ہیں۔ باقی نماز تمام نمازوں کی طرح ہے۔ نماز کے بعد خطبہ سننا واجب ہے۔

صدقہ فطر

غریبوں کی مدد کے لئے عید کے دن صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے مسائل مختصر یہ ذیل ہیں:

(۱) جس شخص پر زکوٰۃ فرض ہے اس پر صدقہ فطر بھی واجب ہے۔ خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں۔

(۲) صدقہ فطر ہر عاقل، بالغ اور آزاد شخص پر اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی واجب ہے، بشرطیکہ اس کی نابالغ اولاد کی ملکیت میں ان کے نام میں الگ مال نہ ہو۔ اگر ان کی ملکیت میں الگ مال ہے تو ان کے مال میں سے صدقہ فطر ادا کیا جائے۔

(۳) احادیث میں صدقہ فطر کی مقدار نصف صاع جو یا گندم یا ان کی قیمت مقرر کی گئی ہے۔ موجودہ پیمائش کے مطابق علمائے کرام نے ایک صاع کو احتیاطاً دو سیر تین چھٹانک کے برابر قرار دیا ہے۔ اگر کوئی شخص جو یا گندم نقد کی شکل میں ادا کرے تو اپنے زمانے کے نرخ کے مطابق اسی قدر گندم کی قیمت ادا کر دے۔ مستحب یہ ہے کہ صدقہ فطر نماز عید سے

مجبوری کی حالت میں نماز عید اگلے روز ادا ہو سکتی ہے

پہلے ادا کیا جائے۔

(۴) صدقہ فطر عید کے دن صبح صادق کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص صبح صادق سے پہلے فوت ہو جائے اس کی طرف سے صدقہ فطر واجب نہیں ہے اور جو بچہ صبح صادق کے بعد پیدا ہوا ہو اس کی طرف سے بھی صدقہ فطر نہیں دیا جائے گا۔

نماز عید کے متفرق مسائل

(۱) عیدین کے خطبوں کی ابتدا تکبیر سے کرنا مستحب ہے۔ پہلے خطبے میں نو مرتبہ اور دوسرے خطبے میں سات مرتبہ تکبیر پڑھی جاتی ہے۔

(۲) عید کے دونوں خطبوں کے درمیان امام کے لئے تھوڑی دیر بیٹھنا مسنون ہے۔

(۳) عید کے دن عورتوں، مریضوں اور مسافروں کے لئے بھی نماز عید سے پہلے نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔

(۴) عیدین کی نماز عیدگاہ میں ادا کرنا مسنون ہے البتہ معذوروں کے لئے مساجد میں نماز عید ادا کرنا جائز ہے۔

(۵) نماز عید کے لئے جماعت شرط ہے لہٰذا اگر کسی وجہ سے کوئی نماز عید کی جماعت میں شریک نہ ہو سکا تو وہ تنہا نماز عید نہیں ادا کر سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی کی نماز عید کسی وجہ سے فاسد ہو گئی ہو تو اس کی قضا واجب نہیں ہے۔

(۶) اگر کسی شرعی عذر کی وجہ سے نماز عید پہلے دن نہ پڑھی جا سکے تو دوسرے دن نماز عید پڑھ سکتے ہیں۔

(۷) اگر کسی کی واجب زائد تکبیریں چھوٹ گئی ہوں اور وہ امام کے ساتھ قیام میں آ کر شریک ہوا ہو تو نیت باندھ لینے کے بعد وہ سب سے پہلے تینوں زائد تکبیریں کہے خواہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو۔

(۸) ایک شخص نماز عید کی دوسری رکعت کے رکوع میں آ کر شریک ہوا، اپنے وقت پر اگر اسے یقین ہو کہ وہ تینوں تکبیریں کہہ کر رکوع میں امام کے ساتھ شریک ہو جائے گا تو وہ پہلے کھڑے ہو کر تینوں تکبیریں کہے اس کے بعد رکوع میں شریک ہو جائے۔

(۹) اگر ایسے شخص کو رکوع چھوٹ جانے کا خوف ہو تو وہ رکوع میں شریک ہو جائے اور سبحان ربی العظیم کے بجائے رکوع میں ہی زائد تکبیریں کہے مگر رکوع میں ہاتھ نہ اٹھائے۔

(۱۰) اگر تینوں تکبیریں پوری کرنے سے پہلے امام صاحب رکوع سے سر اٹھا لیں تو وہ بھی امام کی اقتدا میں کھڑا ہو جائے جس قدر تکبیریں رہ گئی ہوں وہ معاف ہوں گی۔

(۱۱) اگر کسی کی ایک رکعت نماز عید جاتی رہے تو اس کو چاہئے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ رکعت ادا کرے۔ سب سے پہلے قراءت کرے اس کے بعد زائد تکبیریں کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔

عمومی خوشی کا دن

اسلام نے اپنی عید کے لئے اجرام کے انقلابات، ستاروں کے طلوع و غروب اور چاند کے مختلف شکلوں کو قرار نہیں دیا کہ یہ تمام مظاہر بت پرستوں کی علامات تھیں۔ مذہب اسلام مادہ پرستی سے بالاتر ہو کر دنیا میں خدائی توحید کی آواز بلند کرنے کے لئے آیا تھا جو خدائے واحد کا پرستار تھا اس لئے اس کے نزدیک آسمان و زمین کے کسی سورج کسی چاند یا کسی قوم کی مخصوص تاریخ کا کوئی تہوار نہ تھا اس لئے اس نے اپنے لئے کسی تاریخی فتح اور قومی نجات کے دن کو بطور تہوار منتخب نہیں کیا۔ سفر ہجرت بھی اس کی عید نہیں ہے بلکہ یوم الفرقان بھی اس کی عید نہیں۔ یہاں تک کہ فتح مکہ کا دن بھی اس کا تہوار نہیں۔ اس نے اپنی قوم کی عمومی خوشی کے لئے وہ دن منتخب کیا جو خدا کی طرف سے مہینے رمضان المبارک کے ختم ہونے کے بعد آیا۔

(سید سلیمان ندوی)



دہلی میں سکھوں کا مظاہرہ، پس منظر میں گوردوارہ جبکہ صاحب نظر آرہا ہے

اختیار کرلیتیں تو دربار صاحب پر فوجی حملے کے الیے سے محفوظ رہا جا سکتا تھا اور وہ کشت و خون نہ ہوتا جو اب ہوا ہے اس طرح سکھوں کے ایک طبقے کے اندر انتہا پسندانہ رجحانات پیدا ہو سکتے وہ شدید رد عمل ابھرتا جواب ابھرے گا۔ مسز گاندھی پنجاب کی صورتحال کو شاید اب بھی

سنبھال لیں اور اس سے سیاسی فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہو جائیں لیکن اس صورتحال سے عہدہ برآ ہونے کا ایک زیادہ جمہوری، پر امن اور خوبصورت راستہ بھی تھا جو انہوں نے اختیار نہیں کیا اور یہ چیز ہندوستانی قیادت کی ذہنی و فکری نارسائی پر دلالت کرتی ہے۔

انتہا پسند سکھوں کیخلاف کارروائی

ارشاد احمد حقانی

بھارتی پنجاب میں انتہا پسند سکھوں کے خلاف اندرا حکومت کی کارروائی کا انجام کیا ہوگا اور بھارتی سیاست پر اس کے کیا فوری اور طویل المیعاد اثرات مرتب ہوں گے قطعیت سے ان سوالات کا جواب اس وقت دینا ممکن نہیں لیکن اس سے ایک بات روز روشن کی طرح واضح ہوئی ہے [illegible]

سے خالی کرانے کیلئے جو کارروائی کی گئی ہے اس کے اثرات بہت دیر تک سکھوں کے ایک طبقے کے طرز عمل کو متاثر کرتے رہیں گے [illegible]

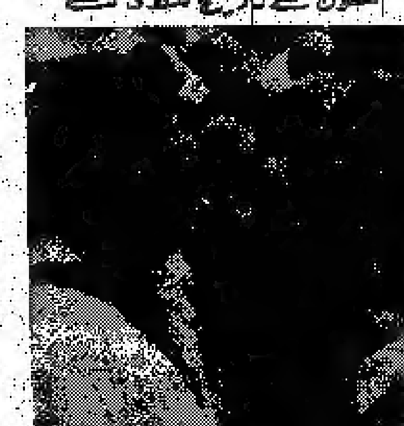
بھارتی حکومت اور اس کے حضرات خواہ یہ تو دعویٰ کریں کہ سکھوں کیساتھ مذاکرات اور ان کے مطالبات کو حل کرنے کے ضمن میں [illegible]

[illegible]

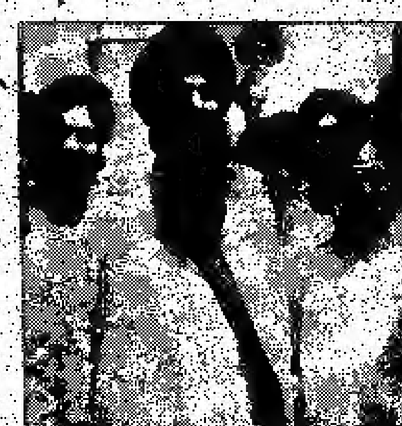
سیکولرزم کے منہ پر خونی طمانچہ



خون سے تاریخ لکھ دی گئی



دربار صاحب پر کارروائی سے قبل عبادت



[illegible] دربار صاحب کی لاج رکھ لی



[illegible] امرتسر کے بازار میں

پاکستانی بینکوں سے چھ ارب روپے کی رقوم پراسرار طریقے سے نکلوالی گئیں

چھ ماہ میں نکلوائی گئی رقوم کو کسی اقتصادی منصوبے میں نہیں لگایا گیا اور نہ ہی متعلقہ افراد کے عزائم کا پتہ چلا — حکومت نے تحقیقات کا حکم دے دیا



دبئی میں اتوار کے روز مسلموں کے مظاہرے کے دوران ... کا ایک ... کیا گیا جس کا تختہ ایک نوجوان ... مظاہرین ... کر رہا ہے۔

اقتصادی صورتحال متاثر ہو سکتی ہے

لاہور ۔۔۔۔۔۔ پاکستان کے بینکوں سے چھ ارب روپے کی رقوم پراسرار طریقے سے نکلوائی گئی ہیں یہ رقوم گذشتہ چھ ماہ کے عرصے میں مختلف بینکوں سے مختلف اکاؤنٹس میں نکلوائی گئی ہیں۔ اس قدر بڑی مقدار میں ... طور پر رقوم نکلوانے کی پاکستان کی بینکاری میں کوئی مثال نہیں ملتی حکومت پاکستان نے اس صورت حال کے بارے میں تحقیقات کا حکم دے دیا۔ اس سلسلے میں نہایت اہم پہلو یہ ہے کہ اتنی بھاری رقوم نہ تو پاکستان کے کسی صنعتی یا اقتصادی منصوبے میں لگائی گئی ہیں اور نہ ہی یہ پتہ چل سکا کہ چھ ارب روپے کی رقوم کس شعبے میں استعمال کی گئی ہیں اور اس کے پیچھے کون لوگ ہیں۔ تحقیقات کا مقصد یہ پتہ کرنا ہے کہ رقوم نکلوانے والوں کے کیا مقاصد تھے۔ ... نکلوائی گئی ہیں اس قدر بڑی رقوم ملک کی اقتصادیات پر گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔

آئندہ سال تک تیل کی یومیہ پیداوار ۲۰ ہزار بیرل ہو جائے گی

۸۳-۱۹۸۲ء میں کامیابیوں کا ریکارڈ قائم کیا گیا ۱۰ کنویں کھودے گئے اور ان سے تیل نکل آیا: غلام اسحق

اسلام آباد ۔۔۔۔۔۔ وفاقی وزیر خزانہ غلام اسحق خان نے کہا ہے کہ آئندہ سال کے آغاز تک ملک میں تیل کی پیداوار یومیہ ۲۰ ہزار بیرل تک پہنچ جائے گی جو ... کی پیداوار کے مقابلے میں تقریباً ... گنا ... ہوگی ... انہوں نے بتایا کہ ... سال ... کنویں کھودے گئے ... ۸۳-۱۹۸۲ء کے دوران ... سرکاری شعبے میں کھودے گئے ... انہوں نے کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ ... سال میں ... کنووں میں کامیابی کا تناسب ... تیل ... حاصل ہوا ... انہوں نے بتایا کہ ... تیل کی پیداوار ... وفاقی وزیر خزانہ نے بتایا کہ ملک میں گیس کی پیداوار ... ملین کیوبک فٹ اضافہ ہوا۔ یہ کامیابی ... اور ... کی تکمیل کی وجہ سے حاصل ہوئی ... تیل و گیس کی پیداوار میں اضافے کی ... کے باوجود ملک کو تقریباً ایک لاکھ بیرل یومیہ تیل درآمد کرنا پڑتا ہے ... انہوں نے کہا کہ تیل و گیس کی پیداوار میں اضافہ ... سے زرعی شعبے میں ہونے والے نقصان کے اثرات ... کم کرنے میں مدد ملی ہے۔

اسرائیل کی پرورش کے انداز

امریکہ نے سوشل یونین سے نکل جانے کی دھمکی دے دی

لندن ۔۔۔۔۔۔ بعض عرب حلقوں نے امریکہ کی اس دھمکی کی شدید مذمت کی ہے جس میں امریکہ نے کہا تھا کہ اگر ... سوشل یونین سے اسرائیل کو نکال دیا گیا تو امریکہ اس بین الاقوامی ادارے کو چھوڑ دیگا۔ امریکہ نے مزید کہا تھا کہ ... ۱۸ جون سے ۲۷ جولائی تک سوشل یونین کی ... کانگریس کے موقع پر بعض عرب ممالک نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کو اس سے نکال دیا جائے۔ عرب حلقوں نے کہا ہے کہ اسرائیل دنیا کے کسی بھی حصے میں کچھ بھی کرے امریکہ نے کبھی اس کی مذمت نہیں کی لیکن اگر اسرائیل کے خلاف کوئی ملک انگلی بھی اٹھائے تو امریکہ اس کی گردن کاٹ دینے کو تیار رہتا ہے۔ اس سے قبل امریکہ نے یونیسکو پر یہ الزام لگایا کہ اس نے ... اسرائیل کے بارے میں ... پالیسی پر عمل کرتا ہے ... سوشل یونین کے بجٹ کا ... فیصد ... امریکہ دیتا ہے۔

پاکستانی محکمہ تار کا نیا الیکٹرانک نظام

لاہور ۔۔۔۔۔۔ محکمہ تار ... عنقریب ... ایک نظام متعارف کروا رہا ہے جسے الیکٹرانک آلات کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکے گا۔ یہ نظام اندرون اور بیرون ملک ... ٹیلیکس سروس کے لیے ... مختلف ... استعمال ہوگا۔

عطاء الرحمن کو ان کی اپنی سیاسی جماعت سے نکال دیا گیا

ڈھاکہ ۔۔۔۔۔۔ ... بنگلہ دیش کے ... وزیر اعظم عطاء الرحمن کو ... ان کی اپنی سیاسی جماعت سے نکال دیا گیا ہے ... عطاء الرحمن ... نے ... کیا تھا ... بعد ... حکومت ... وزیر اعظم مقرر کیا گیا تھا ...

وفاقی دفاتر میں دو دن تعطیل ہوگی
تعلیمی اداروں، بینکوں اور ہسپتالوں پر اس فیصلے کا اطلاق نہیں ہوگا

اسلام آباد ـــــ (اے پی پی) وفاقی کابینہ نے آج فیصلہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت اور اس سے ملحقہ محکمے ہفتہ میں ۵ دن کام کریں گے۔

وی سی آر کی درآمد پر ٹیکس ۲۱۰ فیصد سے کم کر کے ۸۵ فیصد کر دیا گیا

۸ ارب ۵۸ کروڑ روپے کے خسارے کا بجٹ

گیس کی قیمتوں میں ۳۰ فیصد، پیٹرولیم کی مصنوعات میں ۸ فیصد اضافہ

جولائی ۱۹۸۵ء سے کوئی بینک فکسڈ ڈیپازٹ پر سود نہیں دے سکے گا

آئندہ کوئی بھی صنعت قومی ملکیت میں نہیں لی جائے گی، غلام اسحاق خان

اردن نے عراق کی مدد کیلئے فوج بھجوانے کا اعلان کر دیا

عرب ممالک کی آزادی قائم رکھنے کیلئے ہر ذریعہ سے اسلحہ خریدا جائے گا

بھارت جانے والے سکھوں پر ویزا کی پابندی

پاکستان کی تردید کے باوجود بھارت کا پاکستان پر سکھوں کو تربیت دینے کا الزام

محاذ پر جانے کے لئے ہزاروں ایرانی رضاکاروں کا تانتا

۳۵ ہیلی کاپٹر اور مگ طیارے تباہ

جنگ خلیج پر امریکہ اور روس کی سوچ یکساں ہے

صرف مفادات میں فرق ہے ۔ امریکی وزیر خارجہ

سعودی عرب اور اسرائیل کے لئے امریکی اسلحہ کی فراہمی

۱۳ کروڑ ڈالر کے فالتو پرزے اور ریڈار سسٹم

شوریٰ کے بعض ارکان نے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی سفارش کی ہے

سیاسی عدم استحکام اور علیحدگی پسندوں کے زور پکڑنے سے پاک امریکہ تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں

اس صورتحال میں روس اور دوسری بیرونی طاقتوں کو مداخلت کا موقع ملے گا

اسلامی انقلاب کے ہراول دستے کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا، معراج الدین خان

عراق نے چلی سے ۵ ہزار کلسٹر بم خرید لئے

ہر بم ۲۴۰ چھوٹے بموں کا گچھا ہے

چلی میں تیار ہونے والے بموں میں امریکی سامان استعمال کیا گیا

ڈیڑھ لاکھ ایرانیوں کو حج کی اجازت مل گئی

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! جو کہ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ (القرآن)

گرودوارے فتح کر لیے گئے!

بھارت کی جمہوری، سیکولر اور عدم تشدد پر یقین رکھنے والی حکومت نے بالآخر ملک کی دوسری سب سے بڑی اقلیت کے مذہبی مقامات، گرودوارے فتح کر لیے۔ سکھوں کی سب سے بڑی اور مقدس عبادت گاہ دربار صاحب پر ۳۰ گھنٹے کے زبردست آپریشن کے بعد فوج کا قبضہ ہو گیا۔ اس آپریشن میں بکتر بند دستے تک استعمال کیے گئے اور بھارت ہی کے ذرائع کے مطابق کم از کم ۲۵۰ سکھ دربار صاحب کے اندر مارے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں سکھوں کے متبرک ترین مذہبی رہنما سنت جرنیل سنگھ بھنڈرانوالہ بھی شامل ہیں۔

بھارت کی حکومت نے اپنے ہی ایک صوبہ پر یہ فوج کشی کیوں کی؟ اور اپنے ہی ملک کی اس رعایا کو بے دردی سے گولیوں کا نشانہ کیوں بنایا جسے وہ آئین کی رو سے ہندو قرار دیتی ہے؟ اس کا سبب محض یہ تھا کہ ان آئینی ہندوؤں کے ہاتھوں، جو خود کو ہندو تسلیم کرنے پر تیار نہیں اور سکھ کی حیثیت سے اپنا علیحدہ تشخص برقرار رکھنا چاہتے ہیں، گزشتہ ایک سال کے دوران زیادہ سے زیادہ ۱۲۰۰ اصلی ہندو ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد خود بھارتی پولیس کی فراہم کردہ ہے۔ اس عرصہ میں ہندوؤں نے جو اباً کتنے سکھ ہلاک کیے، اس کا کوئی ذکر نہیں۔ تاہم کسی ایک فرقے کی طرف سے اس تعلق کے ساتھ کسی دوسرے فرقے کے اتنے افراد کی ہلاکت بہرحال تشویشناک ہے اور اس کی روک تھام کیلئے حکومت کو کوئی سخت قدم اٹھانا ہی چاہیے تھا۔

لیکن ہم بھارت کی اس حکومت سے، جو سیکولرزم اور جمہوریت کی سب سے بڑی دعویدار ہے، یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا اس ملک میں صرف اکثریتی فرقے 'ہندو' ہی کی جان سب سے زیادہ قیمتی، مقدس اور قابل تحفظ ہے کہ ایک سال میں تین سو ہندوؤں کے مارے جانے سے تو حکومت کی پوری مشینری حرکت میں آ گئی یا اس ملک کے دوسرے اقلیتی فرقوں کے جان و مال کی بھی کوئی قیمت ہے کہ جب سے ہندوستان تقسیم ہوا اور بھارت وجود میں آیا ہے آج تک اس ملک کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں کیلئے یہ اکثریت مسلسل وبال جان بنی ہوئی ہے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد سے بھارت میں مسلم کشی فسادات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ اس طرح جاری ہے کہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی نسل کشی کے منصوبے پر بڑی ہوشیاری سے عمل ہو رہا ہے۔ ایک طرف تو صرف چند سو ہندوؤں کے قتل پر اندرا دیوی کی آنکھوں میں خون اتر آتا ہے اور دوسری طرف مسلم کش فسادات کے صرف ایک ہی دور میں دس دس ہزار مسلمان شہید کر دیے جاتے ہیں اور کسی کی آنکھ سے پانی کی ایک بوند تک نہیں ٹپکتی۔ تشویشناک صورتحال یہ ہے کہ مراد آباد کے فسادات کے بعد سے اب پولیس، اسٹار پولیس اور نیم فوجی دستے بھی مسلمانوں کے خلاف بلوائیوں کا ساتھ دیتے ہیں۔

وحشت اور درندگی کے ان بھیانک مظاہروں کے باوجود کہیں بھی بلوائیوں کے خلاف فوری ایکشن نہیں لیا گیا۔ اگر پولیس، اسپیشل کانسٹیبلری یا نیم فوجی دستے بھیجے بھی گئے تو "مار پیچھے پکار" کے مصداق یا بلوائیوں کے تحفظ کے لیے، یہ حفاظتی افواج نہ صرف مسلمانوں کو تحفظ فراہم نہ کر سکیں بلکہ ظالموں کا ساتھ دینے میں پیش پیش رہیں۔ جس کا ثبوت بھارت کے تحقیقاتی کمیشنوں کی رپورٹ اور بعض اخبارات ہیں۔ بھیونڈی کے حالیہ فسادات میں انصاری پارٹی کے ۲۰ مسلمانوں کو جلا کر خاک کر دینے کی واردات سے بھی صاف ظاہر ہے کہ اگر بلوائیوں کو پولیس کا تحفظ حاصل نہ ہوتا تو وہ ہزاروں کی تعداد میں وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ بمبئی اور بھیونڈی فسادات میں انتہا پسند شیو سینا کے بال ٹھاکرے نے کیا کچھ کیا ہے۔ جس نے حضور رسول اکرمؐ کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کرنے کے ساتھ، بلکہ آج بھی مسلمانوں کو دھمکا رہا ہے کہ وہ ہندو بن کر رہیں ورنہ بھارت سے نکل جائیں۔ بال ٹھاکرے نے اعتراف کیا ہے کہ مسلمانوں پر منظم حملہ کیا گیا ہے۔ جس کا منصوبہ پہلے تیار کر لیا گیا۔

بھارتی مسلمانوں کی منظم نسل کشی سے یہ حقیقت عیاں ہو چکی ہے کہ یہ منصوبے سوچ سمجھ کر اور انتہائی بے رحمی سے تیار کیے جاتے ہیں اور یہ اقوام متحدہ کے بنیادی انسانی حقوق اور نسل کشی کے منشور کے خلاف ہیں جن پر بھارت نے بھی دستخط کیے ہیں۔ پاکستان میں حکومت کے کسی مخالف کو چھینک بھی آجاتی ہے تو ہزار اعتراض ہونے لگتے ہیں۔ اور ہم مسلمانوں کی اس نسل کشی کو بھارت کا داخلی معاملہ قرار دے کر خاموش رہتے ہیں۔ یہ ہرگز بھارت کا داخلی معاملہ نہیں کہا جا سکتا۔ اسلئے ہم اقوام متحدہ کے منشور کے تحت تمام مسلم ممالک سے خصوصاً اور جمہوریت پسند ممالک سے عموماً یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس گمبھیر انسانی مسئلہ پر صرف سنجیدگی سے غور کریں گے بلکہ اس کے تدارک کے لیے کوئی ٹھوس قدم بھی اٹھائیں گے۔ بھارت کو تیل فراہم کرنے والے عرب ممالک خصوصاً اس پوزیشن میں ہیں کہ بھارت پر دباؤ ڈال کر اس سے یہ ضمانت طلب کریں کہ بھارتی مسلمانوں کی نسل کشی بند کرائی جائے گی اور ان نام نہاد انتہا پسند اور نیم فوجی عسکری تنظیموں پر پابندی عائد کی جائے جو بربریت پر تلی ہوئی ہیں۔

مطالبہ مسلم کش فسادات میں ملوث...

نیکی کا تصور

القرآن

نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتہ داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لئے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں جب عہد کریں تو اسے وفا کریں۔

(البقرہ : ۱۷۷)

مسلمانوں کی حاجت پوری کرو

السنۃ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس کسی نے میرے کسی امتی کی کوئی حاجت پوری کی تاکہ اس کا دل خوش کرے تو اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے میرے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا اللہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔"

(بیہقی)

ست سری اکال

۱۹۹۹ء میں سکھوں کے مذہب کی عمر پانچ سو سال ہو جائے گی۔ سکھوں نے اپنے مذہب کی پوری تاریخ کم و بیش مسلمانوں اور مسلمان حکمرانوں کے خلاف مسلح سرگرمیوں میں صرف کر دی ہے۔ اگرچہ انگریزوں کے دور میں سکھ بھی دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی طرح غلامی کی زندگی بسر کرتے رہے لیکن آزادی ملتے ہی بلکہ آزادی کا اعلان ہوتے ہی انہوں نے مسلمانوں کے خلاف اپنی مسلح جدوجہد وہیں سے شروع کر دی جہاں سے انہیں انگریز راج کے قائم ہونے پر ختم کر دینی پڑی تھی۔ جو لوگ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں مشرقی پنجاب سے گذر کر آئے ہیں انہیں "ست سری اکال" کے نعرے کبھی بھول نہ سکیں گے۔ مسلمانوں کے بچوں، عورتوں اور مردوں پر حملہ کرتے، انہیں تہ تیغ کرنے اور ان کی آبرو لوٹنے کے لئے حملہ کرنے سے پہلے سکھ یہی نعرہ بلند کیا کرتے تھے اور اس طرح گویا وہ مسلمانوں سے انتقام لیا کرتے تھے۔ امرتسر کے دربار صاحب میں جو اکبر بادشاہ کی طرف سے سکھوں کو دی گئی جاگیر پر بنایا گیا تھا آج بھی تصویروں کا ایک طویل سلسلہ آویزاں ہے جو سکھوں کو ان کے بقول مغل دور کے "مظالم" کی یاد دلاتا رہتا ہے اور سکھوں کو مسلمانوں کے خلاف ابھارتا رہتا ہے۔

آزادی کے بعد جب سکھوں کا آزاد اور حکمران ہندوؤں سے واسطہ پڑا اور مسلمانوں کی طرح ان کے ساتھ بھی بھارت کے حکمران ہندوؤں نے وہی سلوک کیا جو وہ ہر غیر مذہب والوں کے ساتھ کرتے چلے آئے ہیں، تو سکھوں کو کچھ ہوش آیا۔ ان کی سوچ کا رخ مسلمانوں سے ہٹ کر ہندوؤں کی جانب ہو گیا اور انہیں اپنی نجات آزاد خالصتان میں نظر آنے لگی۔ مسلمانوں کو بھی ہندوؤں سے بچنے کے لئے اپنی نجات پاکستان میں نظر آئی تھی اور وہ اس میں کامیاب ہو گئے لیکن سکھوں کے خالصتان کے قیام کا بظاہر کوئی امکان نہیں ہے۔ خالصتان کی تحریک صرف شورش کی حد تک ہے کامیاب ہوگی یا نہیں اگر کسی حکومت کے استحکام کو اندرونی کمزوریوں کی وجہ سے اور یہ دونوں ملتی ہیں اس وقت موجود نہیں ہیں۔ ایک پاکستانی کے نقطہ نظر سے ان حالات پر کچھ ہوا ہے وہ یہ ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں کے مابین کا جو سلسلہ چل رہا ہے وہ بھی ہے۔ مسلم دشمنی میں جو متحد تھے اور سکھ آج بھارت کی فوج اور ہندو دشمن بن چکے ہیں۔

غیر سیاسی باتیں

عبدالحق درحسن

ہندوؤں کو اب غیر ہندوؤں کی نسل کشی کی پالیسی پر عمل میں زیادہ مشکل پیش آیا کرے گی اور انہیں اپنے ملک کی پہلی اور دوسری صف کی بڑی اقلیتوں کو نیست و نابود کرنے کے لئے زیادہ محنت کی ضرورت ہوگی۔ بھارت کی حکومت نے ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے سکھوں اور مسلمانوں کے خفیہ اتحاد کا پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے اور دربار صاحب کی شورش میں پاکستان کا ہاتھ بتایا ہے۔ ان کے جرنیل کی ٹی وی پر اداکاری میں نے دیکھی ہے کہ وہ پاکستان پر الزام لگاتے ہوئے اپنا لہجہ بدل لیتا تھا اور سخت برہمی کا اظہار کرتا تھا۔ اس نے الفاظ میں نہیں کہا ہے مگر چہرے کے تاثرات اور لہجے سے گویا یہ دھمکی دی ہے کہ وہ پاکستان کی بھی خبر لیں گے۔

پاکستان کے مسلمان اپنی تاریخی فراخدلی کی وجہ سے سکھوں کو مظلوم دیکھ کر ان کے مظالم کو فراموش کر رہے ہیں اور دشمن کے دشمن کو اپنا دوست سمجھ رہے ہیں۔ لیکن مجھے بار بار وہ واقعات یاد آ رہے ہیں جو مشرقی پنجاب سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمان ہمیں سناتے چلے آئے ہیں اور آج میں یہ سوچ رہا ہوں کہ قدرت کے کارخانے میں دیر ہے اندھیر نہیں ہے۔ راوی کا پانی ایک بار پھر رنگین ہو رہا ہے مگر اس بار خون کسی اور کا ہے۔ خون مسلم نہیں ہے کہ مظلوم ہیں جبکہ ان سے ہمدردی ہے۔ بھارت کے ستم زدہ اور نسل کشی کے شکار مسلمانوں کا اب کوئی دوسرا ساتھی بھی بن گیا ہے اور بھارت کی نام نہاد جمہوریت کا پول ایک بار پھر بڑی خوبصورتی سے کھلا ہے۔ کاش کہ ہم ایک فراخدل و نیک افکار جمہوریت قائم کر کے دنیا کو بتا سکیں کہ جمہوریت اس کا نام ہے۔

زندہ تحریریں

اسلامی معاشرہ اور غیر اسلامی تہذیب

مغرب کا ایک آدمی ناچ گا کر، شراب پی کر، اور فواحش کا ارتکاب کر کے بھی اپنے ملک کے لئے قربانی دینے کو تیار ہو سکتا ہے کیونکہ جن مادی فلسفوں پر اس کے اخلاق کی تعمیر ہوئی ہے، یہ چیزیں ان کی ضد نہیں ہیں۔ لیکن ایک مسلمان جس کو خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ ان چیزوں کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام کیا ہے وہ جب اس ثقافت کی حیا کرتا ہے اور اس طرز زندگی کی پیروی کرتا ہے تو وہ حقیقت میں اسلام کی بنیادی تعلیمات سے منہ موڑ کر ایسا کرتا ہے۔ ایک مغربی آدمی یہ کام کر کے اپنے اخلاقی اصولوں سے منہ نہیں موڑتا لیکن ہم اس تہذیب کو اختیار کرتے ہیں تو ان تمام اصولوں کو توڑ ڈالتے ہیں جن پر ہمارے اخلاق کی بنیاد قائم ہے۔ ایک مسلمان اگر شراب پیتا ہے تو اس کی حیثیت ایک مغربی کے شراب پینے سے بہت مختلف ہے۔ اگرچہ شراب کے جسمانی اور نفسانی نقصانات سب انسانوں کے لئے یکساں ہیں خواہ پینے والا مسلمان ہو یا کافر۔ لیکن ایک کافر کے دین میں چونکہ شراب حرام نہیں ہے اس لئے وہ جب اس کو استعمال کرتا ہے تو صرف ایک مضر چیز کا استعمال کرتا ہے۔ اپنے عقیدے پر لات نہیں مارتا۔ اس کے برعکس ایک مسلمان اس حرام فعل کا ارتکاب اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک اس کے اندر خدا اور رسولؐ سے بغاوت اور آخرت سے بے پروائی کا جذبہ پرورش نہ پا چکا ہو۔ اور اس کے بعد جب وہ ایک حرمت کے توڑنے پر بھی نہیں رکتا بلکہ پھر وہ تمام حرمتیں توڑتا اور اخلاقی بندشیں کاٹتا چلا جاتا ہے۔ پھر تو کوئی چیز اس کے لئے ایسی مقدس نہیں رہ جاتی جسے پامال کر دینے سے وہ باز رہ جائے۔

اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ایک غیر اسلامی تہذیب اگر ایک مسلمان قوم کے اندر رواج پا جائے تو اس کے نقصانات اس سے کہیں زیادہ ہیں جو کسی غیر مسلم قوم میں اسی تہذیب کے رواج پانے سے رونما ہوتے ہیں۔ غیر مسلم پر اس تہذیب کے برے اثرات صرف اسی حد تک ہوتے ہیں جتنے ہر غلط چیز کے اثرات کسی شخص یا قوم پر ہوا کرتے ہیں۔ لیکن ہم اگر کسی ناسقاتہ تہذیب کو اختیار کرتے ہیں تو اس کے ساتھ ہمارے ایمان پر بھی زد پڑتی ہے۔ اس سے ہمارے ایمان کی جڑیں کمزور ہوتی ہیں۔ ہمارے اندر خدا اور رسولؐ کی اطاعت کے بجائے بغاوت پیدا ہوتی ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

دیوی ——— خانِ آصف

تہذیب برہنہ ہے کہ انسان ہے ننگا
لہراتا ہے جمہور کی لاشوں پہ ترنگا
اُس ملک کی دیوی کبھی بوڑھی نہیں ہوتی
دروازے پہ بہتی ہے جہاں خون کی گنگا

بسلسلۂ عید الفطر

انگریزی دورِ حکومت کی ایک عید

شاہد احمد دہلوی مرحوم کی یادگار تحریر

[illegible]

عید مبارک

[illegible]

ادب و ثقافت

نصراللہ خان کا کالم

باتیں سردار جی کی



سردار جی! کیا ہم مرگئے ہیں، ابھی غیرت قوم کر ہی سکتے ہیں۔ سردار جی نے کہا کہ اگر سارے مسلمان ممالک اس بات پر متحد ہو جائیں کہ جب تک بھارتی حکومت اپنی مسلمان رعایا کی جان و مال کی ضمانت نہیں دے گی وہ اس وقت تک اس سے تعلقات [illegible] نہیں رکھیں گے تو مجھے یقین ہے کہ بھارتی حکمرانوں کا مزاج ٹھیک ہو جائے گا۔ میں نے کہا، سردار صاحب یہ آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ لیکن مسلمان ملکوں کی حکومتیں ایسی باتیں حکومتی سطح پر سوچتی ہیں اور حکومتی سطح پر ایسے فیصلے نہیں ہوا کرتے۔ سردار جی نے کہا، چھوڑو یار! کسی ایک مسلمان ملک نے سوائے ایران کے اپنے غم و غصے کا اظہار نہیں کیا۔ میں نے کہا، شاید آپ کو یہ علم نہیں ہے کہ پچھلے دنوں ہماری اسلامی کانفرنس نے بھی پہلی مرتبہ اس معاملے میں اپنی رسمی تشویش کا اظہار کیا تھا۔ سردار صاحب بولے، میں اسلامی کانفرنس کی بات نہیں کر رہا۔ میں تو یہ پوچھتا ہوں کہ کیا قاہرہ، انقرہ، عمان، جدہ، ریاض، کوالالمپور، اسلام آباد اور جکارتہ سے بھی کوئی آواز اٹھی؟ یا وہ سب سوتے ہی رہے، یا مہاراشٹر میں مرنے والوں کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہے۔ ہم نے کہا، سیاسی آواز بھی اسلامی کانفرنس ہی سے زور دار اٹھی ہو گی۔ تو سردار جی نے ایک قہقہہ لگا کر کہا، اسلامی کانفرنس نے تو اس وقت بھی آواز اٹھائی تھی، جب بے چارا یاسر عرفات اور اس کے ساتھی لبنان میں پٹ رہے تھے [illegible]

مہاراشٹر میں مسلمانوں کا قتل عام کر ڈالا۔ ان کی دکانیں اور فیکٹریاں جلا کر انہیں بے روزگار کر دیا۔ اور پھر ان شہر سے بہت سوں کو زندہ جلا دیا۔ ویسے کہنے کو یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ جیون ہتیا کے خلاف ہیں۔ ان کا جیون ہتیا کا فلسفہ [illegible]

[illegible]

دید و باز دید

● جریدہ میں بیدی ایک سکھ کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

● شہرت حاصل کرنے کے لئے ترقی پسندوں کے حربے۔

● جانتے ہو تم رہتے کہاں ہو؟

[illegible]

پہلی عیدالفطر ۲ھ میں منائی گئی

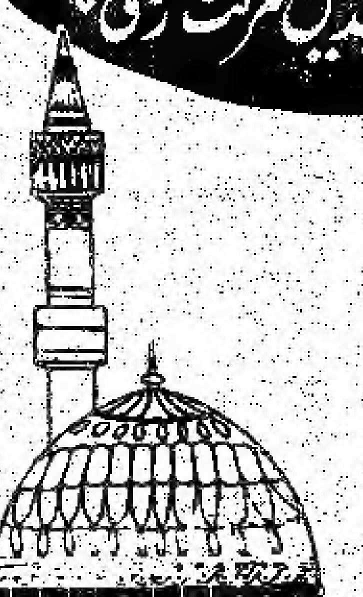
ہر مسلمان کیلئے نماز عید میں شرکت لازمی ہے

اصغر ملک

اسلام میں عیدالفطر ایک اہم تہوار ہے۔ یہ تہوار پورے رمضان رکھنے کے بعد آتا ہے۔ رات کو چاند دیکھنے کے بعد تمام مسلمان صبح صادق کی نماز سے فارغ ہو کر عیدالفطر کی دو رکعت نماز ادا کرنے کی فکر کرتے ہیں۔

ویسے اسلام آنے سے پہلے بھی لوگ تہوار مناتے تھے لیکن یہ تہوار میلے ٹھیلے کی حیثیت رکھتے تھے۔ لیکن جب اسلام کے سورج نے اپنی کرنوں سے تاریکیوں کو دور کیا تو تہواروں کی شکل بدل گئی۔ مدینہ منورہ میں پہلی عیدالفطر ۲ھ میں منائی گئی۔ اس خوشی میں مہاجرین اور انصار دونوں نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ یونس میں ارشاد فرمایا ہے اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب العزت کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت، شفا اور رحمت ہے رہنمائی کرنے والی ہے ایمان والوں کی آپ کہہ دیجئے لوگوں کو خدا کے فضل اور اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیے۔



[illegible]

جشن عید

عید آئی ہے جشن عید منانا چاہیئے

بخاطر دیدہ و دل محفل سجانا چاہیئے

رقصاں کریں دل میں وہ نگار آرزو

آنکھوں میں آنسوؤں کو مسکرانا چاہیئے

ابو شان ۔ خوانشو

لاس اینجلس اولمپکس کے لیے پاکستانی ہاکی ٹیم کا اعلان

اختر رسول منظور جونیئر نصیر بندہ ٹیم کے کپتان نائب کپتان ہوں گے

کراچی ——— الہلال اسپورٹس

[illegible]

ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر نماز کی امامت کیا کریں گے

[illegible]

جنوبی لبنان میں تین اسرائیلی فوجی زخمی

[illegible]

ویسٹ انڈیز نے ایک روزہ انٹرنیشنل میں انگلستان کو ہرا دیا

رچرڈز نے ۱۸۹ رنز بنا کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا



[illegible]

سرفراز نواز کی موجودگی میں سیاست ختم نہیں ہوسکتی

... ہوتے ہوئے عمران خان کو کپتان بنا دیا جائے ۔ آصف اقبال

لاہور ——— پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان آصف اقبال نے ...

[illegible]

... آصف اقبال نے تجویز پیش کی کہ فٹ ہوتے ہی عمران خان کو کپتان بنا دیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ صرف کرکٹ کنٹرول بورڈ کا چیئرمین تبدیل کرنے سے کرکٹ کی حالت نہیں سدھاری جا سکتی ۔ انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ پاکستانی کھلاڑی ایشیا کپ کے فٹ دکھائی نہیں دیتے ۔

پٹرول کی قیمت میں اضافہ ایک نظر میں

قسم	پرانی قیمت	نئی قیمت فی لیٹر
ہائی آکٹین	۶.۲۶۰ روپے	۶.۸۸۰ روپے
سپر	۶.۱۵۵ روپے	۶.۷۰۵ روپے
سادہ	[illegible] روپے	[illegible] روپے
ڈیزل	۳.۰۱ روپے	۳.۰۲۶ روپے
[illegible]	۲.۸۵ روپے	۳.۰۰ روپے

ہر گریڈ کے تیل پر ۵۵ پیسے فی لیٹر ۔

پاکستان نے چین سے ایٹمی ٹیکنالوجی نہیں لی ، صاحبزادہ یعقوب خان

امریکہ کی طرف سے چین کو فراہم کی گئی ٹیکنالوجی پاکستان منتقل کرنے کی تردید

امریکہ نے چین سے ایٹمی تعاون بند کر دیا

وہ نیا معاہدہ کرنا چاہتا ہے ، چین کا موقف

لندن ——— پاکستانی وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان نے ان اطلاعات کو غلط قرار دیا ہے ...

[illegible]

مسجدوں پہ تالے

[illegible]

پاکستان اور امریکہ میں براہ راست سیٹلائٹ رابطہ قائم ہو گیا

نئے نظام سے سمندر کی تہہ پر اٹھنے والی خراب آوازیں ختم ہو جائیں گی

(اسلام آباد) ——— پاکستان اور امریکہ میں براہ راست سیٹلائٹ رابطہ قائم ہو گیا ہے ...

[illegible]

پشاور میں سکھوں کا احتجاجی جلوس

پشاور ——— [illegible]

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ٹورانٹو میں مقیم نامور خاندان کے ۳۲ سالہ تعلیمیافتہ برسرروزگار امیگرنٹ جوان صالح کے لئے اچھے مسلمان خاندان کی تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ تفصیلات کے لئے فون کیجئے

مسز محمود الہٰی
(416) 886-0227

پاکستانی شریف خاندان کی خوبصورت ڈاکٹر اور امریکن سٹیزن کے لئے مناسب رشتہ مطلوب ہے ۔

۳۲ سالہ وسیع کاروبار کے مالک اور پاکستانی شریف خاندان سے تعلق رکھنے والے نوجوان کے لئے خوبصورت اور تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے ۔ Aziz c/o al-Hilal

---

امریکن گرین کارڈ کے حامل ۳۲ سالہ سنی مسلمان ، برسر روزگار ۸ً-۵ قد ۱۲۵ پاؤنڈ وزن کے خوش شکل لڑکے کیلئے اعلیٰ تعلیمیافتہ ، خوبصورت اور ۲۲ تا ۲۷ سالہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کیجئے ۔

.K. Corporation
O. Box 478172
icago, Ill. 60647
12) 486-3558, U.S.

اپارٹمنٹ برائے مشترکہ رہائش

پاکستانی مسلمان کے ساتھ سکاربرو میں کینیڈی سب وے کے قریب ایک بیڈ روم کا اپارٹمنٹ مشترکہ رہائش کے لئے موجود ہے ۔ کرایہ ۱۲۵ ڈالر ماہانہ ۔ شام کو فون کیجئے ۔ خان

755-8850

بھارت کے مزید ۵ صوبوں میں بغاوت قتل غارتگری لوٹ مار

اترپردیش، تریپورہ، گجرات، مغربی بنگال اور مدھیہ پردیش میں سکھ فوجیوں نے بغاوت کر دی

کینیڈا میں ۱۵ ہزار سکھوں کا احتجاجی جلوس

باغیوں اور فوج میں خونریز تصادم ۲ سپاہی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے

جوہیوں میں بھی زبردست لڑائی کے بعد کرفیو لگا دیا گیا

مختلف راستوں سے پنجاب جانے والے باغی سپاہیوں کو ہیلی کاپٹروں سے تلاش کیا جا رہا ہے

بھارتی طیاروں کے اغوا کا خدشہ، ایئر انڈیا کے تمام دفاتر کو چوکس کر دیا گیا

مقبوضہ کشمیر میں سکھوں کے دھماکے، ٹرینوں کی آمدورفت معطل

کرفیو میں مزید توسیع کر دی گئی۔ خلاف ورزی یا گڑبڑ کرنے والوں کو گولی مار دینے کا حکم

توپ خانے کے ۱۵۰ سکھ فوجیوں نے بغاوت کر دی

عید مبارک



سید شان حیدر — ہو اشو



بلال خالد



سید شمس عباس

عید کے پکوان

میٹھے اور سلونے کھانے



میٹھی سویاں، روایتی کھانوں سے مہمانوں کی خاطر تواضع ہماری مشرقی روایات کی شان ہے۔ آیئے اس مرتبہ ہم آپ کو بتاتے ہیں کچھ ایسی چیزیں بنانا سکھائیں جو اپنے ذائقے، انفرادیت اور خوبصورتی کے باعث آپ کی ڈائننگ ٹیبل کو چار چاند لگا دیں گی اور اس عید پر آپ کی تیار کی ہوئی ڈشیں آپ کے مہمانوں کے دل جیت لیں گی۔

عیدالفطر اور سویاں

عیدالفطر کا خیال آتے ہی دھیان سویوں کی طرف جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عید کو "عید سویاں" اور "میٹھی عید" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ سویوں کو مختلف انداز میں پکانے کی ترکیبیں دی جا رہی ہیں۔ امید ہے پسند آئیں گی۔

شیر خرمہ:

اشیاء:

دودھ	۲ سیر
سویاں	ایک چھٹانک
چھوہارے	ایک پاؤ (کاٹ کر گٹھلیاں نکال دیں)
کھوپرا	ایک چھٹانک (کدوکش کیا ہوا)
پستہ، بادام	ایک چھٹانک (باریک کٹے ہوئے)
چرونجی	ایک چھٹانک
چینی، الائچی	(حسب مرضی)
کیوڑا	ایک کھانے کا چمچہ
گھی	حسب ضرورت

ترکیب:

دودھ میں چھوہاروں کو پکا کر گلا لیں۔ سویاں گھی میں بھون کر مرہ [illegible]

[illegible] کریں۔ جب یہ اچھی طرح گھل جائیں تو دودھ میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکنے کے لئے رکھ دیں۔ کھوپرا، بادام، پستہ، چرونجی، کیوڑا وغیرہ بھی ڈال دیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو اتار لیں اور الائچی اور کیوڑا چھڑک دیں۔ شیر خرمہ تیار ہے۔

شیر برنج:

اشیاء:

چاول	آدھا سیر (پانی میں بھگو دیں)
عنبر	ایک کھانے کا چمچہ
زعفران	آدھا چائے کا چمچہ

تھوڑی سی چینی اور دودھ حسب ضرورت باقی اشیاء [illegible] شیر خرمہ میں ڈالی گئی ہیں۔

ترکیب:

گھی میں الائچی ڈال کر اچھی طرح کڑکڑا لیں۔ چاول اور دودھ ڈال کر اتنا پکائیں کہ چاول گل جائیں۔ سویاں، بادام، پستہ، عنبر، چرونجی اور زعفران ڈال دیجئے۔ پانچ منٹ تک پکانے کے بعد چینی ڈال دیں۔ شیر برنج تیار ہے۔ تازہ ملائی کے ساتھ پیش کریں۔

شاہی سویاں:

اشیاء:

زعفران، [illegible] چیزیں شیر خرمہ والی ڈالیں۔

تمام اشیاء (حسب مرضی)

ترکیب:

۱۔ چھوٹی الائچی ڈال کر گھی اچھی طرح کڑکڑا لیں۔ سویاں ڈال کر چند منٹ بھونیں (۲) دودھ اور کھویا ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں کہ ساری مقدار آدھی رہ جائے (۳) بادام، پستہ، کشمش اور [illegible]

زعفران ڈال کر ہلکی آنچ پر دم دیجئے۔ جب خوب سنہرا رنگ آ جائے تو اتار لیجئے۔ شاہی سویاں تیار ہیں۔

(رخشندہ عرفان۔ کراچی)

دہی بڑے:

اشیاء:

دھلی ماش کی دال	۲ پیالی (رات بھر بھگو دیں)
دہی	تین پاؤ
کالا زیرہ	۳ چائے کے چمچے
لال مرچ (پسی ہوئی)	حسب مرضی
لونگ	آٹھ عدد
دار چینی	آدھا ٹکڑا
نمک	حسب ذائقہ
تیل	تلنے کے لئے

ترکیب:

دال کو سل پر گھسا کر پیس لیں اور خوب اچھی طرح پھینٹ کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ زیرہ، لونگ، دار چینی توے پر بھون لیں۔ مرچیں، زیرہ وغیرہ اور پیس لیں۔ تیل کو کڑھائی میں ڈال کر اچھی طرح گرم کریں۔ اب ایک سوتی موٹا کپڑا لے کر گیلا کریں اور اس کی پانی نچوڑ کر کے ہاتھ پر پھیلا لیں۔ پھر دال کو اس کپڑے پر پھیلا کر پتلا سا بڑا بنائیں اور تیل میں تل لیں۔ اس طرح بنانے سے بڑے زیادہ پھلے، خوش شکل اور بہتر سائز کے بنیں گے۔ بڑوں کو تھوڑا سا ٹھنڈا کر کے پانی میں ڈال دیں۔ ۱۵ — ۲۰ منٹ تک بھیگنے دیں اور پھر ہلکے ہاتھ سے دبا کر ان کا پانی نکال لیں اور ڈش میں پھیلا دیں۔ [illegible] پھینٹ کر گاڑھی کر لیں اور مصالحہ چھڑک دیں۔







حضرت خدیجۃ الکبریٰ جیسی وفادار ایک کردار پاکباز وفا شعار بیوی کی وفات کے بعد رسول اللہ بہت پریشان و غمگین رہتے تھے۔ انھیں شریک زندگی کی جدائی کے غم کے علاوہ گھر بار اور بچوں کی دیکھ بھال کی فکر لاحق تھی۔ حضرت خولہ بنت حکیم جو مشہور صحابی حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی تھیں۔ انہوں نے حضور اکرم کو اس عالم میں دیکھ کر عقد ثانی کی تحریک پیش کی۔ حضور اکرم نے فرمایا "کس سے"؟ خولہ نے کہا "آپ کے لئے کنواری بھی موجود ہے اور بیوہ بھی۔" حضور اکرم نے ارشاد فرمایا "کنواری کون ہے اور بیوہ کون ہے؟" جواب میں خولہ نے کہا "کنواری تو اس شخص کی دختر ہے جو خود آپ کو تمام مخلوق اللہ سے پیارا اور عزیز تر ہے۔ یعنی حضرت ابوبکر صدیق کی صاحبزادی حضرت عائشہ اور بیوہ وہ ہے جو آپ کی رسالت اور نبوت کو بہت پہلے تسلیم کر کے ایمان لا چکی ہے اور اس کا نام سودہ بنت زمعہ ہے۔" حضور اکرم نے فرمایا دونوں سے کہو۔ چنانچہ حضرت خولہ دونوں جگہ پیغام لے کر گئیں اور حسب توقع بامراد واپس آئیں۔ چنانچہ شوال سنہ نبوی میں حضرت سودہ بنت زمعہ سے حضور اکرم کا عقد ہوا اور اس کے بعد ہی حضرت عائشہ بنت ابی بکر حبالہ عقد میں آئیں۔ چونکہ حضرت بی بی سودہ اور حضرت بی بی عائشہ صدیقہ کے نکاح کا زمانہ قریب قریب ہے

کے ساتھ حق گوئی میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتی تھیں۔ انہوں نے حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی کے زمانے میں بھی بعض اہم صحابہ کرام کی رائے سے کھلا اختلاف کیا مگر آپ نے اختلاف میں بھی حق گوئی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ جنگ جمل کے زمانے میں آپ کے حضرت علی سے اختلاف کی افواہ گرم تھی۔ آپ سے کسی نے پوچھا "رسول اللہ کو عورتوں میں سب سے زیادہ پیاری کون تھی؟" حضرت عائشہ نے جواب میں فرمایا "فاطمہ" پھر دریافت کیا گیا "مردوں میں؟" حضرت عائشہ نے فرمایا "ان کے شوہر علی۔"

حضور اکرم کی ازواج مطہرات میں حضرت عائشہ صدیقہ کا درجہ بہت بلند ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ حضور اکرم ان کو بہت عزیز رکھتے تھے بلکہ وہ ایک دیندار، نیک کردار اور پاکیزہ اخلاق خاتون تھیں۔ آپ نے اپنی ذات سے مسلمان خواتین کے لئے ایک نظیر پیش کی۔ آپ کی زندگی عورتوں کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے لئے بھی وقف تھی اور آپ کی فقہ و حدیث کی فکر و نگاہ کی دور رسی پر بھی بڑے بڑے صحابہ کرام آ کر دین و دنیا کے بعض مسائل میں ان سے مشورہ لیتے تھے۔ تفسیر، حدیث، اسرار شریعت اور ادب و انساب میں ان کو کمال حاصل تھا۔ شعراء کے بڑے بڑے قصیدے ان کو زبانی یاد تھے۔ وہ اعلیٰ درجے کی خطیب بھی تھیں۔ دو ہزار سے

دو ہزار سے زائد حدیثیں حضرت عائشہؓ سے مروی ہیں۔ شعراء کے طویل قصیدے انہیں زبانی یاد تھے

اس سلسلے میں مؤرخین میں اختلاف ہے کہ کس کو تقدم حاصل ہے لیکن مشہور مؤرخ ابن اسحٰق کی روایت ہے کہ حضرت بی بی سودہؓ کو تقدم حاصل ہے۔ واقعات و حالات سے بھی اس روایت کی تائید ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ جب رخصت ہو کر رسول اللہ کے گھر میں تشریف لائیں تو حضرت سودہ نے بڑی خندہ پیشانی سے ان کا استقبال کیا۔ یہ سوکنوں کے بجائے سہیلیوں اور بہنوں کی طرح رہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ

"سودہ کے علاوہ کسی عورت کو دیکھ کر مجھے یہ خیال نہیں ہوا کہ اس کے قالب میں میری روح ہوتی۔"

اگرچہ حضرت عائشہ صدیقہ تمام ازواج مطہرات میں سب سے کم عمر تھیں لیکن ان کی تربیت شروع ہی سے ایسی ہوئی تھی کہ علمی حیثیت سے ان کا مرتبہ بہت بلند ہو گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں یعنی حضور اکرم کی وفات کے بعد ہی وہ فتویٰ دینے کے منصب پر پہنچ گئی تھیں۔ وہ اخلاق و کردار کی بلندی کا ادب پاکیزگی

زیادہ حدیثیں ان سے روایت ہوئی احادیث کے مستند مجموعوں میں ہم تک پہنچی ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ حضور اکرم کے وصال کے بعد تقریباً ۴۸ سال تک زندہ رہیں یعنی تقریباً نصف صدی تک وہ فرزندان اسلام کو تعلیم دیتی رہیں اور ۵۸ ہجری میں رمضان المبارک کی شب عشاء کے وقت انتقال فرمایا۔ وصیت کے مطابق جنت البقیع میں شب کے وقت دفن کی گئیں۔ حضرت ابوہریرہؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

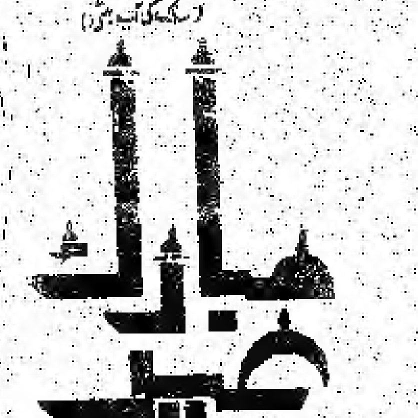
جیتی جاگتی زندگی ــــ شن فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

رفیقِ حیات کے روپ میں

باپ کی شفقت پانے کی خواہش

خود ساختہ مقام

سرسید کا ایڈیشن







پچھلے سال اس پودے پر صرف ایک پھول لگا تھا

اچانک میری نظر شاخِ گلاب کی طرف اٹھ گئی
نیا پھول غائب تھا اور پرانے پھولوں کی
پتیاں ٹوٹ کر گملے میں گر پڑی تھیں

fortnightly Vol.13 No. 7 June 25, 1984 **50 ¢**
al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

لندن میں خالصتان کی جلا وطن حکومت قائم کردی گئی ۔ وزراء کا تقرر بھی ہوگیا

مشرقی پنجاب میں ۱۰ ہزار سکھ قتل کر دیئے گئے

بھارتی حکومت سے مذاکرات کرنے والا غدار سمجھا جائے گا اور اسے بھی غداروں کی سزا دی جائے گی

بھارتی پنجاب کے دیہات میں سکھوں اور ہندو فوج میں خونریز جھڑپیں

ہزاروں مسلح سکھوں نے مختلف گاؤں میں مورچے قائم کر رکھے ہیں

۱۵ روز میں ۱۱ ہزار سکھ گرفتار کیے گئے

گرفتار شدہ سکھوں میں سے ۳۹ کو گولی مار دی گئی

صدر ذیل سنگھ کا استعفیٰ
اندرا گاندھی کا دعویٰ

سنت جرنیل سنگھ بھنڈراں والا کے مقاصد پورے کیے جائیں گے

سکھوں نے اپنی تحریک کا ہیڈ کوارٹر امریکہ میں قائم کر لیا

سکھوں کو گولیوں سے چھلنی کرنے سے قبل اُن کے ہاتھ پشت پر باندھے گئے

دربار صاحب میں ایک ایک لاش پر ۳۰ سے ۸۷ گولیوں کے نشان پائے گئے۔

پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر کی راتوں کی نیند حرام ہوگئی

ہندو فوجیوں کے انسانیت سوز مظالم کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی

امرتسر چلو......

سنت جرنیل سنگھ کو گرنتھ صاحب کا پاٹھ کرتے ہوئے گولی ماری گئی



امرتسر میں سکھوں کی مقدس ترین عبادت گاہ دربار صاحب۔